کرتے تھے اور اہم معاملات طے پاتے تھے۔

دوپہر کے کھانے سے فارغ ہوکر دربار میں آجاتے تھے، یہاں تمام درباری، فریادی اور اہل غرض پہلے سے ہی جمع ہوتے تھے، ان کا ذاتی سیکریٹری بھی فائلوں کے ساتھ حاضر رہتا تھا، سائلین کی درخواستوں کی سماعت ہوتی اور احکام صادر کیے جاتے تھے۔ ملکی معاملات اور گردوپیش کے حالات پر بحث ہوتی تھی۔ دو بجے کے قریب دربار عام برخاست ہوتا تھا۔ اور مہاراجہ کچھ ستانے اور حقہ کشی کے ساتھ استراحت کرتے تھے، پھر دربار خاص شروع ہوجایا کرتا تھا۔ تمام وزراء اور خاص درجے کے عہدیدار حاضر ہوتے تھے، اُن کے ساتھ ملکی نظام کے معاملات پر بحث ہوتے اور فیصلے کیے جاتے تھے۔ ان امور کے علاوہ عام قسم کی باتیں اور لطائف بھی ہوا کرتے تھے۔

رات کو مہاراجہ کے کمرے میں پرائیویٹ دربار لگتا تھا۔ جو اعلیٰ طبقہ کے آفیسروں اور چیدہ چیدہ رؤساء پر مشتمل ہوتا تھا۔ اس میں بے تکلفانہ اور پرائیویٹ قسم کی باتیں نہایت آزادی سے ہوا کرتی تھیں، لوگوں کے گھر بار اور بچوں کے حالات دریافت کیے جاتے تھے، ان کے آرام وآسائش اور مسائل زیر بحث لائے جاتے تھے، بچوں کی تعلیم وتربیت اور ملازمتوں سے متعلق تجاویز پیش کی جاتیں اور امور طے کی جاتی تھیں۔ یہ سلسلہ کافی دیر تک جاری رہتا تھا۔ مہاراجہ کے اس طرز سلوک نے اہل دربار کو اپنا گرویدہ بنالیا تھا۔

مہاراجہ کا حافظہ بہت ہی اعلیٰ وارفع تھا۔ کسی کو ایک دفعہ دیکھ لیا تو عمر بھر یاد رکھتا تھا۔ جن امور کے متعلق ان کے سامنے تذکرہ ہوتا، لمبے عرصے کے بعد بھی بتادیتے تھے اور اس سلسلے میں گفت وشنید ہوتی تھی۔

لوگوں سے اس قدر محبت وشفقت روا رکھتے کہ ہر درجہ کے لوگ جنہیں شرف باریابی ہوجاتی مدت العمر گرویدہ احسان رہتے تھے۔ یہاں پرتاب سنگھ نے چالیس سال چار ماہ نہایت کامرانی اور نیک نامی کے ساتھ حکومت کی۔ اس نے پچھتر سال کی عمر میں بمقام سرینگر 23 ستمبر 1925 کو وفات پائی۔

مہاراجہ پرتاب سنگھ کا عہد حکومت ترقی وتعمیر اور وسعت وسلطنت کے لحاظ سے بہت ممتاز رہا۔ حتیٰ کہ انتظامی آفیسران کو صوبہ پنجاب کی ہمسری کا دعویٰ رہا۔ وسعت رقبے کے اعتبار سے ہندوستان کی کوئی سلطنت اس کے برابر نہ پہنچ سکی۔ یہ سلطنت چین کے صوبہ کاشغر سے افغانستان تک ملتی تھی۔ نائٹ نے ''ویری تھری امپائرس میٹ'' کا نام دیا تھا۔ مہاراجہ پرتاب سنگھ کی وفات کے بعد ان کا جوان سال بھتیجا سر ہری سنگھ سریر آرائے حکومت ہوا۔

☆☆☆☆☆

گوشۂ صنف نازک قسط :۳

مثالی ماں

تصنیف: مولوی محمد حنیف عبدالمجید .... تلخیص: الشیخ حکیم ثناء اللہ غلام

حاملہ عورت کے لیے مزید احتیاطی تدابیر:

۱۔ اونچی جگہ سے نیچے جلدی جلدی پَٹخ کر نہ اتریں۔

۲۔ زیادہ بوجھ والا کام نہ کریں۔

۳۔ اگر خود بخود قے آئے تو نہیں روکنا چاہیئے۔

۴۔ پیٹ کو ہوا سے بچالیں

۵۔ حمل کے نویں مہینے میں چست لباس پہننے سے بچنا چاہیے۔ اس سے دوران خون میں کمی آنے کی وجہ سے بہت جلدی تھکاوٹ محسوس ہوگی اور جی گھبرنے کا سبب بھی ہوگا، لہذا ڈھیلا ڈھالا لباس پہننے کی کوشش کریں۔

۶۔ بڑی ایڑیوں والے جوتے (سینڈل) پہننے سے بھی احتراز کرنا چاہیئے اس سے ریڑھ کی ہڈی پر اثر ہوتا ہے اور کمر جوڑوں اور پٹھوں میں درد کا سبب ہوسکتا ہے۔

۷۔ عام طور پر عورتیں ایام بے ترتیب ہونے پر مختلف دوائیاں ماہر معالج سے مشورہ کیے بغیر بے ڈھنگے طریقے سے استعمال کرتی ہیں۔ پھر حمل جننے کے مرحلے پر اس کے نقصانات سامنے آتے ہیں۔

۸۔ روزانہ ایک چمچ روغن بادام سوتے وقت پئیں یا تھوڑا سا سونف چبائیں آسانی سے وضع حمل ہوگا۔ انشاء اللہ۔

تکالیف اور ان کا علاج

۹۔ **متلی اور قے:** حاملہ کو کم وبیش متلی اور قے کی شکایت ہوجاتی ہے۔ یہ اعصابی (تر) مزاج کا مرض ہے اس کا علاج عضلاتی (خشک) تحریک سے کریں، ترش پھل وغذا استعمال کریں مثلاً آملی، آلو بخارا، انار دانہ زرشک، منقّی کا خیساندہ (ٹھنڈے پانی میں رات بھر بھگویا ہوا) اور جوشاندہ۔

۱۰۔ **دست:** حمل کے ابتدائی ایام میں پیٹ میں گڑ بڑ ہونے سے حاملہ کو دست آنے لگتے ہیں۔ اسباب: بلغمی اشیاء کا کثرت استعمال، رطوبات کا آنتوں پر دباؤ یہ اعصابی تحریک کا مرض ہے اس کا علاج عضلاتی تحریک سے کریں۔

یہ نسخہ بھی مفید ہے (جوارش انار بن) صبح دوپہر شام ایک ایک چمچہ پانی کے ساتھ دیں۔

۱۱۔ **گیس**: حاملہ کو تبخیر اور ریاح کی شکایت رہتی ہے تو کھانا صحیح ہضم نہیں ہوتا ریاح کے اجتماع سے سر میں درد طبیعت میں بے چینی اور کمزوری ہونے لگتی ہے۔ اسباب: نفاخ اشیاء کا بکثرت استعمال کر کے سو جانا۔ علاج: یہ اعصابی اور عضلاتی اعصابی تحریک کا مرض ہے اس کا علاج غدی تحریک سے کریں۔ تریاق گیس: زیرہ سفید ۳ تولہ، الائچی کلاں ایک تولہ آملہ ایک تولہ، زنجبیل ۳ تولے، دارچینی ایک تولہ، الائچی خورد ایک تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ زیرہ تولہ ایک تولہ۔ یہ سب سفوف بنا کر تین گناہ شہد ملا کر استعمال کرائیں۔ ۳ تا ۵ گرام دن میں تین مرتبہ بعد از طعام ہمراہ تازہ پانی دیں۔ نیز تریاق تبخیر گولی، گیسٹول فل گولی، گیس کل شربت، گیسٹو وول شربت وغیرہ۔

۱۲۔ **قبض**: بعض دفعہ حاملہ کو قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ اسباب: ٹھنڈی خشک اور ترش اشیاء کا استعمال۔ علاج: یہ عضلاتی تحریک (خشکی) کا مرض ہے گرم ادویہ واغذیہ دیں اور گلقند بھی مفید ہے یا تھوڑا روغن بادام پلائیں۔ انشاء اللہ ٹھیک ہوگا۔

عسر ولادت: ولادت کے وقت یہ تدابیر اختیار کریں

۱۔ اگر عورت کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں بلڈ پریشر (LOW) کی علامات ہوں اور ہلکا سا درد بھی ہو تو یہ اعصابی ٹھنڈی (تری) تحریک کا مرض ہے اس کا علاج عضلاتی غدی (خشک گرم) سے کریں اور یہ نسخہ بھی مفید ہے: لونگ ایک تولہ، جاوتری دو تولے، دارچینی ۳ تولہ، تمہ ۴ تولے، مصبر ۶ تولے۔ چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں، ایک ایک گولی ایک گھنٹے کے وقفے سے دیں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو وقفہ کم کریں۔

۲۔ اگر ہاتھ پاؤں گرم ہوں ذائقہ کڑوا، پیشاب جلن سے، گھبراہٹ، پیاس آنتوں میں مروڑ اور اجابت درد سے ہوتی ہے تو یہ غدی عضلاتی (گرمی خشکی) تحریک کا مرض ہے اس کا علاج غدی اعصابی (گرمی تری) سے کریں۔ یہ نسخہ بھی مفید ہے: زعفران، قلمی شورہ، ہر ایک ۳ ماشہ عرق گلاب ۵ تولہ میں ملا کر نیم گرم کر کے پلائیں۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو پندرہ منٹ کے وقفہ سے ایک خوراک دے دیں۔ [ماخوذ طب صابر: حکیم مبشر علی حسن]

زچگی میں آسانی کے نسخہ جات

(الف) روزانہ ایک بار سورۃ یٰسین تلاوت کر کے اللہ سے آسانی کیلئے دعا کریں نیز نمازوں کی پابندی